إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ
رنگین تجویدی
نورانی قاعدہ
ادارہ سعادات
لاہور، پاکستان
EQURANSCHOOL.COM

2
تختی نمبر ۱ مفردات
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○
ہدایات یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں بچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھیئے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی عمارت ممکن نہیں۔
ا Alif
ب Ba
ت Ta
ث Tha
ج Jeem
ح Ha
خ Kha
د Dal
ذ Zal
ر Ra
ز Za
س Seen
ش Sheen
ص Sad
ض Dad
ط Ta
ظ Za
ع Aen
غ Ghaen
ف Fa
ق Qaf
ك Kaf
ل Lam
م Meem
ن Noon
و Wao
ه Ha
ء Hamza
ي Ya
ے Ya
equranschool.com

تختی نمبر ۲ مُرَکَّبات

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کروائیں مثلاً لا میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک سی صورت والے حروف کے نقطے ردو بدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کونسا حرف ہوگا۔ ت اور ق ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ **نوٹ** بچے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پورے قاعدے میں سوائے موٹے حروف کے ہر حرف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

لا	با	لا	لا	ا
بلب	لا	لح	لا	ل
کا	کب	کب	ك	ک
ت	ب	تلث	بکت	کا
نا	با	ی	ن	ث
یس	بس	ثا	یا	تا
تح	ثج	ثس	تس	نس

نخ ن خ
يح ي ح
بج ب ج
يم ي م
بم ب م
نم تم ثم بى يى
نى تى ثى نبل تنل
بيل يتل ثثل نبن بنن
تين يتن ثثن ج ح
خ حث خب جت تحت
يجب بخت ة ه بة
يه ته نة ه يهب
بها بهم د ذ جد
خذ ر ز جر خز

5
ر ز یر تز س
ش سل شل ص ض
ط ظ صب طب ضا
ظا ع غ ء عز
غر صع ضغ بعد تغذ
أ ؤ ئ ف ق
ہمزہ بشکل الف
ہمزہ بشکل واو
ہمزہ بشکل یا
و قو فو فقل قفل
یف م م حم لم
تم تمت
تنبیہ اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر اٹکے تو اس تختی کو پھر
سے خوب یاد کروائیں
equranschool.com

تختی نمبر ۳ حروف مقطعات

حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرا دینا موجب برکت ہے

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ	الٓمّٓرٰ
كٓهٰيٰعٓصٓ		طٰهٰ	طٰسٓمّٓ
طٰسٓ	يٰسٓ	صٓ	حٰمٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ		قٓ	نٓ

تختی نمبر ۴ حرکات

ہدایات حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ زبر اوپر ـَ زیر نیچے ـِ پیش اوپر مڑا ہوا ـُ حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھٹکا محسوس ہو اور مجہول بھی نہ ہونے دیں **تنبیہ** جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں حرکات کی تختی میں حروف کے مخارج کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لہذا بچے کو بتلائیں کہ یہ دو ء ہ یا تین حروف ط د ت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور اپنی صفات کی وجہ سے الگ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

اَ	اِ	اُ	هَ	هِ	هُ

7
عَ عِ عُ حَ حِ حُ
غَ غِ غُ خَ خِ خُ
قَ قِ قُ كَ كِ كُ
جَ جِ جُ شَ شِ شُ
ىَ ىِ ىُ ضَ ضِ ضُ
لَ لِ لُ نَ نِ نُ
رَ رِ رُ طَ طِ طُ
دَ دِ دُ تَ تِ تُ
صَ صِ صُ سَ سِ سُ
زَ زِ زُ ظَ ظِ ظُ
equranschool.com

ذَ	ذِ	ذُ	ثَ	ثِ	ثُ
فَ	فِ	فُ	وَ	وِ	وُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ

تختی نمبر ۵ تنوین

ھدایات دو زبر ً دو زیر ٍ دو پیش ٌ کو تنوین کہتے ہیں اسی تنوین کی تختی سے غنہ کرنے کی مشق کروائیں۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنہ کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر ء ہ ع ح غ خ ل ر میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **تنبیہ** بچے سے پوچھیں کہ یہاں غنہ کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جواب میں پورا قاعدہ سنیں **تنبیہ** زبر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی یا کا بھی۔

مًا	مٍ	مٌ	بًا	بٍ	بٌ
وًا	وٍ	وٌ	فًا	فٍ	فٌ
ثًا	ثٍ	ثٌ	ذًى	ذٍ	ذٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	زًا	زٍ	زٌ

9
equranschool.com

تختی نمبر ۶ مشق حرکات وتنوین

ھدایات یہاں ہجہ بچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلاسکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک بچے خود ہجہ نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر ء ہ ع ح غ خ ل ر، آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **نوٹ** (ر) پر اگر زبر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

اَبَدًا	اَحَدٌ	اَخَذَ	اَذِنَ	اَمَرَ
اَنَا	بَخِلَ	بَرَرَةٍ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةٍ	سُرُرٌ	سَفَرَةٍ
صُحُفًا	وَسَطًا	طَبَقٍ	طَبَقًا	طُوًى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقٍ	عَمَدٍ	عِنَبًا

11

غَبَرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرَ
قُرِئَ	قَسَمٌ	كَبِدٍ	كُتُبٌ	كَسَبَ
كَفَرَ	كُفُوًا	لُبَدًا	لُمَزَةٍ	لَهَبٍ
مَسَدٍ	نَخِرَةً	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٍ	هُدًى	

تختی نمبر ۷ کھڑی زبر، کھڑی زیر، اُلٹا پیش

ھدایات کھڑی زبر کھڑی زیر الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے۔ کھڑا زبر الف مدہ کی جگہ، کھڑی زیر یائے مدہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدہ کی جگہ ہے۔
نوٹ حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کروا کے پڑی اور کھڑی حرکات کا فرق خوب سمجھائیں
تنبیہ نون اور میم کے بعد آنے والے حروف مدہ کی آواز ناک میں جانے سے بچائیں مثلاً نَا نُوا نِی مَا مُوا مِی میں الف، واؤ اور ی کی آواز ناک میں نہ جانے دیں بلکہ منہ کی خالی حصہ سے ادا کروائیں۔

بٰ بٖ بٗ	یٰ یٖ یٗ	رٰ رٖ رٗ	مٰ مٖ مٗ	لٰ لٖ لٗ	وٰ وٖ وٗ
نٰ نٖ نٗ	ءٰ ءٖ ءٗ	هٰ هٖ هٗ	عٰ عٖ عٗ	غٰ غٖ غٗ	خٰ خٖ خٗ

equranschool.com

خ	ت	ث	ج	د	ذ
ز	س	ش	ص	ض	ط
ظ	ف	ق	ك	ا	ه
	و	ه	ء		

تختی نمبر ۸ مدّہ ولین

ہدایات حروف مدہ ا و ی یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں اگر الف سے پہلے زبر ہو تو (الف مدہ) اور و ساکن سے پہلے پیش ہو تو (واو مدہ) ی ساکن سے پہلے زیر ہو تو (یائے مدہ) یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جسے مد اصلی کہتے ہیں جیسے بَا بُوْا بِيْ اور ان حروف مدہ کے بعد اگر سبب مد ہمزہ اور سکون (اصلی) یا بوجہ وقف ہو تو لمبی مد ہوگی جسے مد فرعی کہتے ہیں

تنبیہ جزم کا دوسرا نام سکون ہے۔ جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

بَا	بُوْا	بِيْ	تَا	تُوْا	تِيْ
ثَا	ثُوْا	ثِيْ	حَا	حُوْا	حِيْ
خَا	خُوْا	خِيْ	رَا	رُوْا	رِيْ

زَا	زُوْا	زِیْ	طَا	طُوْا	طِیْ
ظَا	ظُوْا	ظِیْ	فَا	فُوْا	فِیْ
هَا	هُوْا	هِیْ	یَا	یُوْا	یِیْ
ءَا	اُوْا	اِیْ	جَا	جُوْا	جِیْ
دَا	دُوْا	دِیْ	ذَا	ذُوْا	ذِیْ
سَا	سُوْا	سِیْ	شَا	شُوْا	شِیْ
صَا	صُوْا	صِیْ	ضَا	ضُوْا	ضِیْ
عَا	عُوْا	عِیْ	غَا	غُوْا	غِیْ
قَا	قُوْا	قِیْ	کَا	کُوْا	کِیْ
لَا	لُوْا	لِیْ	مَا	مُوْا	مِیْ

نَا	نُوْا	نِیْ	وَا	وُوْا	رِیْ

حروف لین ی اور واو ساکنہ سے پہلے زبر ہو تو یہ حروف لین کہلاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھٹکا دینے سے اور مجہول پڑھنے سے بچایا جائے۔ کیونکہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لئے ان کو لین کہتے ہیں

تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ	دَوْ	دَیْ
ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ	زَوْ	زَیْ
سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ	صَوْ	صَیْ
ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ	ظَوْ	ظَیْ
لَوْ	لَیْ	نَوْ	نَیْ	اَوْ	اَیْ
بَوْ	بَیْ	جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ
خَوْ	خَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ

مَوْ	مَیْ	وَوْ	وَیْ	هَوْ	هَیْ
		يَوْ	يَیْ		

تختی نمبر ۹ مشق حرکات

کھڑی زبر، کھڑی زیر، اُلٹا پیش مدّ ولین وتنوین

قاعدہ نمبر (۱) حروف مدہ کے بعد اگر (ء) ہو تو مد ہمیشہ چار الف ہوگی۔ اگر (ء) اسی کلمہ میں ہے تو مد متصل اور مد واجب کہتے ہیں۔ جیسے جَآءَ اگر حروف مدّہ پہلے کلمہ کے آخر میں ہوں اور (ء) دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو تو اس کو مدّ منفصل اور مد جائز کہتے ہیں۔ جیسے اِنَّآ اَنْزَلْنَا **قاعدہ نمبر** (۲) اگر حروف مدّہ یا حروف لین کے بعد سکون ہو تو وہاں بھی مد ہوگی۔ اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اس کو مدّ لازم کہتے ہیں۔ اس کی مقدار پانچ الف ہے جیسے آلْئٰنَ اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو مدّ وقفی اور مدّ عارضی کہتے ہیں۔ اس کی مقدار تین الف ہے۔ جیسے جُوْعٍ۔ خَوْفٍ۔ وغیرہ پر وقف کریں **قاعدہ نمبر** (۳) (ر) کے اوپر زبر یا پیش ہو تو موٹی پڑھتے ہیں اور اگر زیر ہوگی تو (ر) باریک ہوگی **تنبیہ** غنہ کی مشق بھی سابقہ طریقے پر ہی کروائیں کہ تنوین کے بعد ء ہ ع ح غ خ ل ر آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آئے تو غنہ ہوگا۔ بچے سے غنہ ہونے اور نہ ہونے کی وجہ پوچھیں نیز ہر کلمہ کے آخر میں وقف کرنا بھی سکھائیں۔ جب کسی جملہ پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف کو اگر ساکن نہ ہو تو ساکن کر دیں اور آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں گے گول (ۃ) پر جب وقف کریں تو (ہ) پڑھی جائے گی۔

نوٹ: مدکا ہجہ مندرجہ ذیل دونوں طرح درست ہے۔ جیم الف مد زبر جَآ ہمزہ زبر ءَ، جَآءَ جیم زبر الف مد جَآ ہمزہ زبر ءَ، جَآءَ جیم کھڑی زبر مد جَآ ہمزہ زبر ئَ، جَآئَ جیم مد کھڑی زبر جَآ ہمزہ زبر ئَ، جَآئَ

اٰمَنَ	اُوْیَ	اٰنِیَةٍ	الٰفِ	اٰیْنَ
بِهٖ	جَآءَ	جَآءِ	جَآئَ	جُوْعٍ خَوْفٍ
خَیْرٌ	دَاوٗدُ	ذٰلِكَ	رِضْوَا	شَآءَ

مُلْكِ	شَیْءٍ	طَغٰی	طَغَوْا	طَیْرًا
عَادٍ	عَلٰی	عَیْنٌ	فِیْهِ	قَالَ
قَوْلٌ	كَانَ	كَیْدًا	كَیْفَ	لَوْحٍ
لَیْسَ	مَالًا	نَارًا	مَآءٍ	وَیْلٌ

یَوْمٍ	یَرَهٗ	حَاسِدٍ	حَافِظٌ
دَافِقٍ	شَاهِدٍ	عَابِدٌ	عَآئِدًا
غَاسِقٍ	نَاصِرٍ	وَالِدٍ	اَعُوْذُ
اَكِیْدُ	یَخَافُ	یَدُهٗ	یُقَالُ
تُرَابًا	حِسَابًا	سُبَاتًا	سِرَاجًا
سَلٰمٌ	شِدَادًا	شَرَابًا	صَوَابًا

17
طَعَامٍ عَذَابٌ عَطَآءً غُثَآءً
كِتٰبًا كِرَامًا لِبَاسًا لِسَانًا
مَاٰبًا مَتَاعًا مُطَاعٍ مَعَاشًا
مَفَازًا مِهٰدًا نَبَاتًا وِفَاقًا
ثُبُوْرًا رَسُوْلٍ شُهُوْدٌ قُعُوْدٌ
وُجُوْهٌ اَثِيْمٍ اَلِيْمٍ بَصِيْرًا
خَبِيْرًا رَحِيْقٍ شَهِيْدٌ عَظِيْمٍ
قَرِيْبًا كَرِيْمٍ مَجِيْدٌ مُحِيْطٌ
نَعِيْمٍ يَتِيْمًا يَسِيْرًا رُوَيْدًا
قُرَيْشٍ عِيْشَةٍ اَلْمَوْءُدَةُ
equranschool.com

مَوْضُوْعَةٌ	مَوَازِيْنُهٗ	يَوْمَئِذٍ

تختی نمبر ۱۰ سُکُون یعنی جزم

جزم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں **سوال** جزم کیسا ہوتا ہے؟ **جواب** مڑا ہوا **سوال** : جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** ساکن **سوال** جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے ہم آواز حروف میں فرق خوب سمجھائیں۔ مثلاً ث، س، ص میں اور ذ، ز، ظ، میں اور اسی طرح ت، ط اور ق، ک، میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذور بچہ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَتْ	اِتْ
اُتْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَجْ
اِجْ	اُجْ	اَحْ	اِحْ	اُحْ
اَخْ	اِخْ	اُخْ	اَدْ	اِدْ
اُدْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ	اَرْ
اِرْ	اُرْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ

اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ
اُشْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَضْ
اِضْ	اُضْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
	اَظْ	اِظْ	اُظْ	اسی طرح آخر تک

تختی نمبر ۱۱ مشق سُکُون

سوال: نون ساکن اور تنوین پر غنہ کب ہوتا ہے۔ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرف حلقی، ہ ع ح غ خ اور ل ر نہ ہو **سوال**: راء ساکنہ (رْ) کب موٹی ہوتی ہے؟ جواب: جب اس سے پہلے یائے ساکنہ نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ ہو تو ہر حال میں ر یعنی موٹی ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے حروف مستعلیہ یعنی موٹے حروف یہ ہیں ص ض ط ظ خ غ ق **علامات وقف** ○ وقف تام (م) وقف لازم۔ (ط) وقف مطلق (ج) وقف جائز (س) سکتہ سانس نہ ٹوٹے (وقفہ) ذرا لمبا سکتہ (ز) وقف مجوز (لا) پر اگر مجبوراً وقف کرنا پڑے تو پیچھے سے ملا کر پڑھو۔ لا کے بعد سے ابتدا نہ کرو۔ **نوٹ**: ہر کلمہ کے آخر میں بچے کو وقف کرنا سکھائیں۔

اَنْتَ	اِهْدِ	بَعْدُ	بَطْشَ	سَعْىَ
كُنْتُ	لَسْتَ	اَمْرٍ	بَرْدًا	جَمْعًا

20
حَبْلٌ خُسْرٍ خَلْقًا سَبْحًا سَبْقًا
شَأْنٌ صُبْحًا ضَبْحًا عَبْدًا
عَدْنٍ عَشْرٍ عَصْفٍ غَرْقًا غُلْبًا
فَصْلٌ قَدْحًا قَضْبًا كَأْسًا كَدْحًا
لَغْوًا مِسْكٌ نَخْلًا نَشْطًا نَفْسٍ
نَقْعًا يُسْرًا اَبْقٰى تَرْضٰى تَنْسٰى
يَخْشٰى يَسْعٰى يَتْلُوْا يَدْعُوْا تَجْرِىْ
يَهْدِىْ يُغْنِىْ اَلْقَتْ اَمْهِلْ اِقْرَاْ
فَارْغَبْ فَانْصَبْ وَانْحَرْ اَخْرَجَ
اَرْسَلَ اَغْطَشَ اَفْلَحَ اَكْرَمَ
equranschool.com

اَلْهٰمَ اَنْشَرَ اَنْقَضَ دَمْدَمَ

عَسْعَسَ اَعْبُدُ نَعْبُدُ يَخْرُجُ

يَحْسَبُ يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ اُقْسِمُ يُبْدِئُ يُنْفَخُ

يَنْقَلِبُ يُوَسْوِسُ ثَقُلَتْ حُشِرَتْ

سُطِحَتْ كُشِطَتْ نُشِرَتْ

نُصِبَتْ اَثَرْنَ وَسَطْنَ فَرَغْتَ

تَأْتُوْنَ يُسْقَوْنَ يَفْعَلُوْنَ

يَعْمَلُوْنَ يَعْلَمُوْنَ يَضْحَكُوْنَ

يَكْسِبُوْنَ يَدْخُلُوْنَ يَنْظُرُوْنَ

تَعْبُدُوْنَ اَنْعَمْتَ اَنْذَرْنَا

اَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَفَعْنَا وَضَعْنَا

نُطْفَةٍ عِبْرَةً زَجْرَةٌ تَذْكِرَةٌ ج

مُسْفِرَةٌ مُؤْصَدَةٌ ○ مَسْغَبَةٍ

مَقْرَبَةٍ مَتْرَبَةٍ ج تَضْلِيْلٍ تَقْوِيْمٍ

تَكْذِيْبٍ تَسْنِيْمٍ ○ مِسْكِيْنًا

مَمْنُوْنٍ مَحْفُوْظٍ مَخْتُوْمٍ مَسْرُوْرًا ○ط

مَشْهُوْدٍ اَبْوَابًا مَصْفُوْفَةٍ اَزْوَاجًا

اَشْتَاتًا اِطْعَمٌ اَعْنَابًا اَفْوَاجًا

اَلْفَافًا ○ط قُرْاٰنٌ اَلْحَمْدُ وَالْفَجْرِ

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۝ط وَاِذَا

الْمَوْءٗدَةُ يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ

الْمَبْثُوْثِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝ط

لَيْلَةُ الْقَدْرِ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ عِنْدَ ذِي

الْعَرْشِ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝ وَهُوَ

الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ

تَقْوِيْمٍ ۝ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ط آٰلْئٰنَ

تختی نمبر ۱۲ تشدید

ہدایات : بچوں کو ان سوالات کے جوابات یاد کرائے جائیں **سوال** تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں ۔ جواب : تشدید سوال : تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں **جواب** مشدّد ۔ **سوال** تشدید والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** دو مرتبہ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود **سوال** :مشدّد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ **جواب** مظبوطی کے ساتھ ذرا رک کر۔

اَبَّ	اَبِّ	اَبُّ	اِبَّ	اِبِّ
اِبُّ	اُبَّ	اُبِّ	اُبُّ	اَبًّا
اَبٍّ	اَبٌّ	اِبًّا	اِبٍّ	اِبٌّ
اُبًّا	اُبٍّ	اُبٌّ	اَتَّ	اَتِّ
اَتُّ	اِتَّ	اِتِّ	اِتُّ	اُتَّ
اُتِّ	اُتُّ	اَتًّا	اَتٍّ	اَتٌّ
اِتًّا	اِتٍّ	اِتٌّ	اُتًّا	اُتٍّ

25
اسی طرح آخر تک
تختی نمبر ۱۳ مشق تشدید
قاعدہ نون اور میم مشدد میں ہمیشہ غنہ ہوتا ہے قاعدہ ر اساکنہ سے پہلے بھی اگر سکون ہوتو اس سے پچھلے حرف کو دیکھیں گے اگر اس پر زبر یا پیش ہوتو ر اساکنہ کو موٹا کریں گے۔ اگر زیر ہوتو ر اساکنہ کو باریک پڑھیں گے۔
بُرِّزَ حُصِّلَ صَدَّقَ عَدَّدَ قَدَّرَ
equranschool.com

كَذَّبَ نَعَّمَ يَظُنُّ يَحُضُّ جَنَّةٍ

ذَرَّةٍ قُوَّةٍ كَرَّةٌ سُعِّرَتْ قَدَّمَتْ

كَذَّبَتْ زُوِّجَتْ سُجِّرَتْ فُجِّرَتْ

سُيِّرَتْ عُطِّلَتْ كُوِّرَتْ تَطَّلِعُ

تُحَدِّثُ نُيَسِّرُهُمْ اَلْبَيِّنَةُ

قَيِّمَةٌ عَشِيَّةً مُذَكِّرٌ اَيَّانَ

اِيَّاكَ لِلّٰهِ تَجَلّٰى تَصَدّٰى تَزَكّٰى

تَوَلّٰى تَوَّابًا ۝ ثَجَّاجًا غَسَّاقًا

فَعَّالٌ كِذَّابًا وَهَّاجًا مُمَدَّدَةٍ ۝

مُكَرَّمَةٍ مُطَهَّرَةٍ وَالسَّمَآءِ

وَالتَّرَآئِبِ وَالنّٰشِطٰتِ وَالنّٰزِعٰتِ

وَالسّٰبِحٰتِ فَالسّٰبِقٰتِ فَالْمُدَبِّرٰتِ

تُبْلَى السَّرَآئِرُ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ

بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝

اگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ ہجہ اور رواں دونوں طرح خوب یاد کروا دیا۔ تو انشاء اللہ یہ محنت آپ کی رنگ لائے گی۔ اور قرآن کریم کو بچہ آسانی سے پڑھ سکے گا۔

تختی نمبر ۱۴ مشق تشدید مع سکون

مَرُّوْا رَبِّىْ مُدَّتْ حُقَّتْ خَفَّتْ

تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّمَتْ وَالصُّبْحِ

وَالشَّمْسِ وَالشَّفْعِ بِالصَّبْرِ ۝

وَالصَّيْفِ وَالَّيْلِ وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ

سِجِّيْلٍ سِجِّيْنٌ مُنْفَكِّيْنَ فَاِنَّ

الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَيْرِ اِذَا السَّمَآءُ

انْشَقَّتْ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

تختی نمبر ۱۵ تشدید مع تشدید

يَزَّكّٰى يَذَّكَّرُ اَلْمُدَّثِّرُ اَلْمُزَّمِّلُ

عِلِّيِّيْنَ ۝ عِلِّيُّوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

اِلَّا الَّذِيْنَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝

تختی نمبر ۱۶ تشدید بعد حُروفِ مدّہ

بچے کو ہجے یوں کروائیں ضاد الف لام زبر ضَالَ لام دوزبر لًا (ضَآلًّا) واو صاد زبر (وَصْ صاد فا کھڑی زبر صآف فٰا کھڑی زبر فٰا والصّٰفٰ تا زیرتِ (وَالصّٰٓفّٰتِ)

ضَآلًّا دَآبَّةٍ حَآجَّكَ حَآجُّوْكَ

لَضَآلُّوْنَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ وَالصّٰٓفّٰتِ جَآءَتِ

الصَّآخَّةُ ۝ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ

الْكُبْرٰى ۝

خاتمہ اِجرائے قواعِد

(۱) اگر نون ساکن وتنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یرملون (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف ہو تو (لام) اور (را) میں بلا غنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر نہیں پڑھتے جیسے (مِنْ دُنِكَ) (۲) تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نون قطنی کہتے ہیں

30
تنبیہ زبر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا (۳) نون ساکن یا تنوین کے بعد (ب) آجائے تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔ اور ان پر غنہ بھی ہوتا ہے (۴) میم ساکن کے بعد (ب یا م) آجائے تو م ساکن میں غنہ ہوگا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام باریک ہوگا۔ جیسے (بِسْمِ اللّٰهِ) اور اگر لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لام موٹا ہوگا جیسے (اَللّٰهُ ، نَارُ اللّٰهِ)
جَزَآءً اَلْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّآ اَعْطَيْنَا اِلَيْنَآ
اِيَابَهُمْ ۙ خَيْرًا يَّرَهٗ ۚ شَرًّا يَّرَهٗ ○
مِيْقَاتًا يَّوْمَ فَمَنْ يَّعْمَلْ يَوْمَئِذٍ
يَّصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَّبِّكَ رَسُوْلٌ
مِّنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً صَفًّا لَّا
يَتَكَلَّمُوْنَ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ
اَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ وَّاَنْزَلْنَا
اَكْلًا لَّمًّا ۙ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا
equranschool.com

جَمًّا ۝ غُثَآءً اَحْوٰى ۝ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ

اِذَا تُتْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقٰى مِنْ

عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝ مَنْ بَخِلَ لَيُنْبَذَنَّ

مِنْ بَعْدِ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ لَنَسْفَعًا

بِالنَّاصِيَةِ بِذَنْبِهِمْ مُطَهَّرَةٍ ۝

بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝ هُمْ

فِيْهَا لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ ۝ اِنَّ

رَبَّهُمْ بِهِمْ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ مِمَّ اللّٰهُمَّ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ ۝

یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

نمبر شمار	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت	نمبر شمار	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت
۱	اَنَا	اَنَ	جس جگہ ہو	۱۲	لَنْ نَّدْعُوَا۟	لَنْ نَّدْعُوَ	الكهف
۲	يَبْصُۜطُ	يَبْسُطُ	البقرة	۱۳	لِشَا۟ىْءٍ	لِشَىْءٍ	الكهف
۳	اَفَا۟ئِنْ	اَفَئِنْ	اٰل عمران	۱۴	لٰكِنَّا۟	لٰكِنَّ	الكهف
۴	لَاْاِلَى اللّٰهِ	لَاِلَى اللّٰهِ	الانبياء	۱۵	لَاْاَذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ	النمل
۵	تَبُوْٓءَا	تَبُوْٓءَ	المائدة	۱۶	لَاْاِلَى الْجَحِيْمِ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ	الصّٰفّٰت
۶	بَصْۜطَةً	بَسْطَةً	الاعراف	۱۷	لِيَبْلُوَا۟	لِيَبْلُوَ	محمد
۷	مَلَا۟ئِهٖ	مَلَئِهٖ	الاعراف	۱۸	نَبْلُوَا۟	نَبْلُوَ	محمد
۸	لَاْاَوْضَعُوْا	لَاَوْضَعُوْا	التوبة	۱۹	لَاْاَنْتُمْ	لَاَنْتُمْ	الحشر
۹	ثَمُوْدَا۟	ثَمُوْدَ	هود	۲۰	سَلٰسِلَا۟	سَلٰسِلَ	الدهر
۱۰	لِيَرْبُوَا۟	لِيَرْبُوَ	الروم	۲۱	قَوَارِيْرَا۟	قَوَارِيْرَ	الدهر
۱۱	لِتَتْلُوَا۟	لِتَتْلُوَ	الرعد	۲۲	مَلَا۟ئِهِمْ	مَلَئِهِمْ	يونس

تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہئیں

ترتیل ___ یعنی ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھنا — تجوید ___ یعنی حروف کو مخارج سے مع صفات کے ادا کرنا

تبیین ___ یعنی حرف کو صاف پڑھنا — ترسیل ___ یعنی حرفوں کو ہموار کر کے پڑھنا

تحسین ___ لحن عرب کے موافق مع تجوید کے پڑھنا — توقیر ___ یعنی خشوع و خضوع اور وقار کے ساتھ پڑھنا

تلاوت میں ان عیبوں سے بچنا لازم ہے

ترعید ___ مد اور حرکت میں آواز کو ہلانا ___ مکروہ حرام — زمزمہ ___ گانے کے طریقے پر پڑھنا مکروہ تحریمی، اگر تجوید سے باہر ہو تو ___ حرام

تحقیق ___ حرکات کا پورا ادا نہ کرنا ___ مکروہ — ترقیص ___ آواز نچانا، اگر حد تجوید سے باہر ہو تو ___ حرام

تعجیل ___ جلدی کرنا، جس میں حروف جدا جدا سمجھ نہ آسکیں ___ حرام — صعصعہ ___ ہمزہ کو عین کے ساتھ مخلوط کر کے پڑھنا ___ حرام

تطنین ___ یعنی گنگنی آواز سے پڑھنا ___ حرام — رکزہ ___ بے موقع ادغام کرنا ___ حرام

تمطیط ___ ہر حرف کے ساتھ ہمزہ ملا دینا ___ حرام — تقطیع ___ حرفوں کو چبانا ___ مکروہ

تطویل ___ حرکات و مدات کو حد سے زیادہ کھینچنا ___ مکروہ — تحریق ___ کلمہ کے بیچ میں وقف کر کے دوبارہ آگے سے پڑھنا شروع کر دینا ___ حرام

ہمہمہ ___ مخفف کو مشدد یا مشدد کو مخفف کرنا ___ حرام — دفعہ ___ حرف اول کو ناتمام چھوڑ کر اگلے حروف شروع کر دینا ___ حرام